بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم۔ بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۳۰ محرم ۱۳۹۰ھ ۔ ۸ شہادت ۱۳۴۹ ہش ۔ ۸ اپریل ۱۹۷۰ء	نمبر ۸۰

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۷ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آجکل گردہ میں تکلیف اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین ۔

● ربوہ ۷ شہادت ۔ میرے والد محترم حضرت میاں محمد شریف صاحب ای ۔ اے ۔ سی ریٹائرڈ آجکل کچھ علیل ہیں ۔ احباب کرام سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور کام کرنیوالی لمبی عمر کے لئے درخواستِ دعا ہے ۔ (شریف احمد)

● غانا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر وہاں پہنچ گئے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(وکالتِ تبشیر ۔ ربوہ)

● سیرالیون سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد بخیر و عافیت وہاں پہنچ گئے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(وکالتِ تبشیر ۔ ربوہ)

● امانت تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی ۔ (حضرت المصلح الموعود رض)

(افسر امانت تحریک جدید)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب سے پیاری دُعا خدائے کریم نے ہمیں سُورۂ فاتحہ میں سکھائی ہے

یہ دعا فطرت کے رُوحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے

"اور سب سے پیاری دعا جو عین محل اور موقع سوال کا ہمیں سکھاتی ہے اور فطرت کے روحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے وہ دعا ہے جو خدائے کریم نے اپنی پاک کتاب قرآنِ شریف میں یعنی سورۂ فاتحہ میں ہمیں سکھائی ہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ تمام پاک تعریفیں جو ہو سکتی ہیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا اور قائم رکھنے والا ہے ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وہی خدا جو ہمارے اعمال سے پہلے ہمارے لئے رحمت کا سامان میسّر کرنے والا ہے اور ہمارے اعمال کے بعد رحمت کے ساتھ جزا دینے والا ہے ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ وہ خدا جو جزا کے دن کا وہی ایک مالک ہے کسی اَور کو وہ دن نہیں سونپا گیا ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اے وہ جو ان تعریفوں کا جامع ہے ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور ہم ہر ایک کام میں توفیق تجھ ہی سے چاہتے ہیں ۔ اِس جگہ ہم کے لفظ سے پرستش کا اقرار کرنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہمارے تمام قویٰ تیری پرستش میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے آستانہ پر جھکے ہوئے ہیں کیونکہ انسان باعتبار اپنے اندرونی قویٰ کے ایک جماعت اور ایک اُمّت ہے اور اس طرح پر تمام قویٰ کا خدا کو سجدہ کرنا یہی وہ حالت ہے جس کو اسلام کہتے ہیں ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ہمیں اپنی سیدھی راہ دکھلا اور اس پر ثابت قدم کرکے اُن لوگوں کی راہ دکھلا جن پر تیرا انعام و اکرام ہے اور تیرے مورد فضل و کرم ہوگئے ہیں ۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ اور ہمیں ان لوگوں کی راہوں سے بچا جن پر تیرا غضب ہے اور جو تجھ تک نہیں پہنچ سکے اور راہ کو بھول گئے ۔ آمین ۔ اے خدا ایسا ہی کر ۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

حضور ایدہ اللہ بخیر و عافیت زیورک پہنچ گئے

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوئٹزرلینڈ تشریف لے جانے کی غرض سے ۵ اپریل کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز جنیوا روانہ ہوئے تھے ۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کا جہاز موسم کی خرابی کی وجہ سے جنیوا کے فضائی مستقر پر نہ اُتر سکا تاہم حضور اپنے ہمسفر ساتھیوں کی معیت میں اسی روز بخیر و عافیت سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک پہنچ گئے ۔ اس سلسلہ میں مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن کی طرف سے ۶ اپریل کو جو تار موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے :-

" لندن ۵ اپریل ۔ حضور ایدہ اللہ کا ہوائی جہاز موسم کی خرابی کی وجہ سے جنیوا کے فضائی مستقر پر نہ اُتر سکا چنانچہ جہاز کا رُخ لندن ایئرپورٹ کی طرف موڑ دیا گیا ۔ لندن ایئرپورٹ پر بخیریت اترنے کے بعد حضور اور قافلہ کے دیگر ارکان ایک اَور ہوائی جہاز میں سوار ہو کر زیورک روانہ ہوئے ۔ اِس طرح حضور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُسی روز (یعنی ۵ اپریل کو ہی) بخیر و عافیت زیورک پہنچ گئے "

وہاں سے حضور مغربی افریقہ کے سفر کے سلسلہ میں نائیجیریا تشریف لے جائیں گے ۔ احبابِ جماعت اِن ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے فضلِ خاص کے نتیجہ میں حضور ایدہ اللہ اور حضور کے جملہ ساتھیوں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور مغربی افریقہ کے اِس تاریخی سفر کو اپنی غیر معمولی برکات سے نوازے اور غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور حضور بخیر و عافیت اور کامیاب و کامران واپس تشریف لائیں ۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ر شہادت ۱۳۴۹ہش

افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی

آج سے بائیس سال پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے رسالہ "احمدیت کا پیغام" میں افریقہ میں احمدیت کی تبلیغی مساعی کے متعلق فرمایا تھا کہ

"اس وقت دنیا کا سب سے کمزور خطہ اور بعض لحاظ سے سب سے طاقتور خطہ افریقہ ہے۔ عیسائیت نے اس وقت اپنی ساری طاقت سے افریقہ میں دھاوا بول دیا ہے اب تو کھلے بندوں وہ اپنے ان ارادوں کا اظہار کر رہے ہیں، اس سے پہلے صرف پادریوں کا ذہن ادھر جا رہا تھا۔ پھر انگلستان کی کنسرویٹو پارٹی ادھر مائل ہوئی اور اب تو لیبر پارٹی نے بھی اعلان کر دیا ہے کہ یورپ کی نجات کا دارومدار افریقہ کی ترقی اور اس کی تنظیم پر ہے مگر یورپ سمجھتا تھا کہ یہ ترقی اور تنظیم اسی صورت میں یورپ کے لئے مفید ہو سکتی ہے جبکہ اس کے باشندے عیسائی ہو جائیں۔ احمدیت نے اس راز کو چوبیس سال پہلے بھانپ لیا اور چوبیس سال پہلے اپنے مبلغ وہاں بھجوا دیئے۔ جہاں ہزاروں ہزار آدمی عیسائیت سے نکل کر مسلمان ہو گئے اور اس وقت افریقہ میں سب سے منظم اسلامی جماعت احمدیت کی ہے جس کا مقابلہ کرنے سے عیسائیوں نے گریز کرنا شروع کر دیا ہے اور ان کے لٹریچر میں متواتر اس بات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ احمدیہ جماعت کی مساعی نے عیسائی مشنریوں کی کوششوں کو باطل کر دیا ہے۔ یہی تبلیغی سلسلہ مشرقی افریقہ میں بھی سالہا سال سے جاری ہے اور گو وہاں کام کی ابتداء ہے اور اس وجہ سے نتائج ابھی اتنے شاندار نہیں جتنے مغربی افریقہ میں ہیں لیکن پھر بھی عیسائیوں ہی سے کچھ لوگ مسلمان ہونے شروع ہو گئے ہیں اور امید ہے کہ چند سال میں یہاں بھی مبلغوں کی کوششیں اعلیٰ نتائج پیدا کرنے لگ جائیں گی۔"

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۲۷، ۲۸)

یہ رسالہ پہلی بار اکتوبر ۱۹۴۸ء میں شائع ہوا تھا۔ گویا آج اس تحریر کو تقریباً بائیس سال ہو گئے ہیں۔ اس سے ہی یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ تبلیغی کام میں کس قدر حساس اور متجسس ہے اور کس طرح وہ اپنے کام کے لئے موزوں مراکز تلاش کرتی ہے اور پھر کس طرح وہ وہاں کام کرتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اُوپر کے اشاروں سے معلوم ہو جاتا ہے کہ جماعت نہ صرف مغربی افریقہ میں بلکہ مشرقی افریقہ میں بھی کامیابی سے کام کر رہی ہے۔ ذیل میں ہم ایک تحریر نقل کرتے ہیں جس سے معلوم ہو گا کہ آج افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کا تبلیغی لحاظ سے کیا مقام ہے۔ فھو ہذا

"عیسائی حکومت کی پالیسی نہ صرف اب بلکہ اس زمانہ سے ہی جب انہوں نے اپنا اقتدار دوسرے ملکوں میں قائم کرنا شروع کیا، یہ رہی ہے کہ وہ اپنے مقبوضہ اور زیرِ تسلط علاقوں میں عیسائیت کو پھیلائے۔ کسی ملک کے باشندوں کا کلیتہً یا اس کی غالب تعداد کا عیسائی ہو جانا ان کی حکومت کے دوام کی گارنٹی اور ضمانت سمجھا جاتا تھا۔ یہی حال افریقہ کا ہے۔ ایسا ملک جس کی آبادی کی اکثریت بھی عیسائی ہو اور جس پر عیسائی حکومت کا تسلط بھی عرصہ دراز سے ہو۔ ایسے ملک کے لوگوں کا عیسائیت کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنا یقیناً اسلامی تعلیم کی برتری کا ثبوت ہے۔ یہ حیرت انگیز انقلاب خدا تعالیٰ کے فضل اور جماعتِ احمدیہ کے ان مجاہدین کی کوششوں کا نتیجہ ہے جو اپنی زندگیاں وقف کر کے اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے ذریعہ کر رہے ہیں اور جن کی جدوجہد کے نتیجہ میں عیسائیت کے علمبردار اپنے مذہب کو اسلام کے سامنے سخت خطرہ میں محسوس کر رہے ہیں۔

آج سے تقریباً نصف صدی قبل A. P. Atterbury نے اپنی کتاب Islam in Africa میں اس بات کا دعویٰ کیا تھا کہ "افریقہ میں اسلام کو ملیامیٹ کرنے کا کام عیسائیت کے لئے نسبتاً آسان ہے"۔ مگر اب جماعت کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں عیسائی کلیساؤں میں ایک کھلبلی سی مچ گئی ہے اور انہیں لینے کے دینے پڑ گئے ہیں۔ چنانچہ اس بارہ میں مسٹر Lyndon P. Harries اپنی کتاب Islam in East Africa جو ۱۹۵۴ء میں شائع ہوئی ہے یوں لکھتا ہے:۔

"موجودہ صدی کے ابتداء میں عیسائی مصنفین اس بات کے دعوے دار تھے کہ اسلام بغیر سیاسی اقتدار کے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اور اس وجہ سے افریقہ میں اسلام کا نام مٹ جائیگا"۔

اس پر مصنف مذکور تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ:۔

"اب اس دعویٰ کو ماننے کے لئے کوئی بھی تیار نہیں۔ اسلام کا چیلنج بدستور قائم ہے بلکہ پہلے سے بھی بڑھ کر خطرناک صورت میں جس کا سبب مسلمانوں کی موجودہ سیاست کا رجحان ہے۔"

اس ضمن میں ایک اور عیسائی مصنف ایس۔ جی ولیمسن جو غانا یونیورسٹی کالج کے پروفیسر ہیں اپنی کتاب Christ or Mohammad مطبوعہ غانا میں لکھتے ہیں:۔

"غانا کے شمالی حصہ میں رومن کیتھولک کے سوا عیسائیت کے تمام اہم فرقوں نے، محمدؐ کے پیروؤں کے لئے میدان خالی کر دیا ہے۔ اشانٹی اور گولڈ کوسٹ کے جنوبی حصوں میں عیسائیت آجکل ترقی کر رہی ہے۔ لیکن جنوب کے بعض حصوں میں خصوصاً ساحل کے ساتھ ساتھ احمدیہ جماعت کو عظیم فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔ یہ خوشکن توقع کہ گولڈ کوسٹ جلد ہی عیسائی بن جائے گا۔ اب معرضِ خطر میں ہے اور یہ خطرہ ہمارے خیال کی وسعتوں سے کہیں زیادہ عظیم ہے..... کیونکہ تعلیمیافتہ نوجوانوں کی ایک خاصی تعداد احمدیت کی طرف کھنچی چلی جا رہی ہے اور یقیناً (یہ صورتِ حال) عیسائیت کے لئے کھلا چیلنج ہے تاہم یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ آئندہ افریقہ میں ہلال کا غلبہ ہو گا یا صلیب کا!"

(اشاعتِ اسلام اور ہماری ذمہ داری صفحہ ۱۰، ۱۱)

احباب تحریکِ جدید کے بجٹ سے معلوم کر سکتے ہیں کہ صرف مغربی افریقہ میں آج ہمارے مشن کتنا اہم کام کر رہے ہیں۔ جہاں تک ہمارا اندازہ ہے پاکستان کے بعد مغربی افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کی تعداد سب جماعتوں سے بڑی ہے۔ اور ضروری تھا کہ ان ممالک میں جہاں دراصل احمدیت (حقیقی اسلام) کی عیسائیت کے ساتھ گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے ہماری توجہ خاص طور پر اس محاذ کی طرف ہوتی۔ چنانچہ صاحبزادہ حضرت مرزا مبارک احمد صاحب پہلے ہی اس علاقہ کے دورے کر چکے ہیں اور یہ امر باعثِ خوشی اور امتنان ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بہ نفسِ نفیس اس علاقہ کے دورہ پر روانہ ہوئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس موقع پر نہ صرف انفرادی اور اجتماعی طور پر دعائیں کریں بلکہ صدقات بھی دیں تا کہ ہمارے امام کا بیش بہا وجود باوجود اس سفر کے دوران صحت کے ساتھ رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کا حامل ہو اور آپ سلامتی کے ساتھ ربوہ تشریف لائیں۔ اے خدا تعالیٰ ایسا ہی کر۔ آمین ؛

بسلامت روی و باز آئی

ہو صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ مغربی افریقہ کے الٰہی سفر پر روانہ ہوگئے

ربوہ اور لاہور میں احباب نے ہزاروں کی تعداد جمع ہوکر اپنے آقا کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا

(۲)

لاہور میں حضور کا ورود اور والہانہ استقبال

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ مغربی افریقہ جانے کی غرض سے ہر ماہ شہادت کو صبح ساڑھے چھ بجے بذریعہ موٹر کار ربوہ سے لاہور روانہ ہوئے تھے۔ لاہور شیخوپورہ روڈ پر لاہور سے ۱۶ میل دُور مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور، مکرم مولوی عبداللطیف صاحب ستکوہی زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ لاہور اور مکرم مجیب الرحمٰن صاحب درد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی سربراہی میں جماعت احمدیہ لاہور اور اس کی ہر دو ذیلی تنظیموں کے نمائندہ وفود تین علیحدہ علیحدہ کاروں میں خاص خاص فاصلہ پر حضور کی تشریف آوری کے لئے پہلے ہی چشم براہ تھے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ لاہور کے ان ہر سہ وفود کی کاریں مقررہ فاصلوں پر قافلہ میں یکے بعد دیگرے شامل ہوتی گئیں اور حضور ان کی شمولیت میں لاہور میں وارد ہوئے۔

۹ بجکر ۵ منٹ پر حضور محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب کی کوٹھی (جو لاہور چھاؤنی میں ایگو روڈ پر واقع ہے) پہنچے، وہاں نہ صرف جماعت احمدیہ لاہور کے احباب ہزاروں کی تعداد میں پہلے سے جمع تھے۔ بلکہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ افراد جو لاہور میں یا دوسرے مقامات پر قیام فرما ہیں (یعنی محترم جنرل مرزا مظفر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب، محترم ڈاکٹر کرنل صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب، محترم نوابزادہ عباس احمد خان صاحب اور محترم ڈاکٹر مرزا عبیداللہ احمد صاحب) حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے تشریف لائے ہوئے تھے علاوہ ازیں راولپنڈی، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، سیالکوٹ اور بعض دیگر مقامات کے احباب اور بعض امراء جماعت بھی آئے ہوئے تھے۔ ان میں مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے کوئٹہ، مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی، مکرم حاجی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ اور مکرم چوہدری نور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ شیخوپورہ بھی شامل تھے۔ یہ سب احباب شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ آراستہ و پیراستہ پنڈال میں ایک قاعدہ نظام کے تحت بیٹھے حضور کی تشریف آوری کے منتظر تھے۔ حضور نے لاہور پہنچنے کے بعد کوٹھی کے اندرونی حصہ میں پندرہ منٹ تک محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سے سفر کے انتظامات کے بارے میں بعض امور دریافت فرمائے۔ بعد ازاں حضور اس پنڈال میں تشریف لائے۔ جہاں احباب جماعت بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور نے یہاں احباب کے درمیان رونق افروز ہوکر پندرہ منٹ تک انہیں روح پرور ارشادات سے نوازا۔ حضور نے موجودہ زمانہ کے بعض حالات کا ذکر فرمانے کے بعد احباب کو ان ایام میں خصوصیت سے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارا ہتھیار دعا ہی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اسلام کی فتح اور اس کے غلبہ کے لئے دعائیں کرنے میں لگے رہیں۔ اور اپنے اس فرض میں کبھی کوتاہی نہ کریں۔ اس کے بعد حضور نے دعا کرائی۔

ایرپورٹ پر الوداع کا منظر

دس بجنے میں دس منٹ پر دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب کی کوٹھی سے لاہور کے فضائی مستقر کی طرف روانہ ہوئے۔ اکثر احباب جنہوں نے پہلے سے موٹروں کا انتظام کر رکھا تھا۔ اپنی اپنی موٹر کاروں میں حضور کے ہمراہ تھے۔ دس بجے حضور فضائی مستقر پر پہنچے۔ وہاں حضور نے اکثر حاضر احباب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ مصافحہ کا شرف حاصل کرنے میں احباب کی تگ و دو اور اشتیاق آمیز اضطراب دیدنی تھا۔ وہ اس خیال سے کہ کہیں ایسا نہ ہو وقت کی تنگی کے باعث وہ اس شرف سے محروم نہ رہ جائیں ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ حضور آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے جاتے تھے اور ساتھ کے ساتھ اپنے خدام کو مصافحہ کا شرف عطا فرما رہے تھے۔ آخر جب مشتاقان دید کا ہجوم بہت بڑھ گیا اور آگے قدم بڑھانا ممکن نہ رہا۔ تو حضور نے فرمایا کہ میں یہیں کھڑا رہونگا جب تک احباب گزرنے کے لئے راستہ نہ بنا دیں۔ یہ ارشاد سنتے ہی سب احباب جو جذبۂ اشتیاق سے بے قابو ہوکر ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے یکدم سنبھل کر قطاروں میں ایستادہ ہوگئے۔ اور حضور بسہولت ان کے درمیان میں سے گزرتے اور سب کو شرف مصافحہ عطا فرماتے ہوئے کمرۂ انتظار کے برآمدہ میں تشریف لائے۔ یہاں کھڑے ہوکر حضور نے اس حال میں کہ سب احباب سامنے درمیانی راستہ کے دونوں طرف قطار اندر قطار فضائی مستقر کے آخری کٹہرے تک کھڑے ہوئے تھے، ایک دفعہ پھر اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد دس بجکر ۲۰ منٹ پر حضور ایدہ اللہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب دیگر ہمسفر ساتھیوں کی معیت میں ہزاروں احباب کی متضرعانہ اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ کٹہرے کے دوسری جانب ہوائی جہاز کی طرف بڑھے۔ دو رویہ کھڑے ہوئے احباب "خدا حافظ و ناصر" "بہ سلامت روی و باز آئی" "فی امان اللہ تعالیٰ" کے دعائیہ کلمات کہتے جاتے تھے۔ اور حضور قدم بہ قدم اپنے مخلص و فدائی خدام کی دعائیں لیتے ہوئے جہاز کی سمت میں بڑھتے چلے جا رہے تھے۔ اس دوران میں احباب فضائی مستقر کے آخری کٹہرے کے ساتھ آ کھڑے ہوئے ان کے لب دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی دعاؤں کی وجہ سے جنبش کر رہے تھے۔ اور نگاہیں محبت کے ساتھ حضور کا تعاقب کر رہی تھیں۔ دس بجکر ۲۵ منٹ پر حضور ہوائی جہاز میں سوار ہوئے جب حضور سیڑھیوں پر سے گزر کر جہاز کے دروازہ میں پہنچے۔ تو حضور نے وہاں کھڑے ہوکر اپنے خدام کی طرف مڑ کر دیکھا اور ہاتھ ہلا کر انہیں الوداع کہی۔ ساتھ ہی کٹہرے کی اس جانب ہزاروں ہاتھ ہوا میں لہرانے لگے۔ اور بے ساختہ دعائیہ کلمات زبانوں پر آ آ کر فضا میں ارتعاش پیدا کرنے لگے۔ اگلے ہی لمحہ حضور ہوائی جہاز کے اندر تشریف لے گئے۔ دس بجکر ۳۵ منٹ پر ہوائی جہاز حرکت میں آیا۔ اور ایک طویل دوڑ لگا کر ساڑھے دس بجے جونہی علیحدہ فضا میں بلند ہونا شروع ہوا، سب احباب نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے ہاتھ اٹھا لئے۔ چنانچہ محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے رقت آمیز اور نہایت پُرسوز اجتماعی دعا کروائی جب احباب دعا سے فارغ ہوئے تو طیارہ اقوام مشرق و مغرب کو ہدایت کی طرف بلانے اور انہیں قرب الٰہی کی طرف دعوت دینے والے ایک مقدس و مطہر وجود اور اس کے ہمراہیوں کو ساتھ لے کر کراچی کی سمت میں روانہ ہو چکا تھا۔

بعد کی اطلاع منظر ہے کہ حضور ایدہ اللہ دیگر ہم سفروں کے ہمراہ ہر اپریل کو ہی دوپہر کو بارہ بجکر پانچ منٹ پر بخیر و عافیت کراچی پہنچے۔ اور وہاں انیس گھنٹے قیام فرمانے کے بعد ۵ ماہ شہادت (اپریل) کو صبح ساڑھے سات بجے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہوکر اسی روز حضور بخیر و عافیت زیورک (سوئٹزرلینڈ) پہنچ گئے۔ ہر ماہ شہادت کی موصولہ اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ اور حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی تھی الحمدللہ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں سوئٹزرلینڈ ہوتے ہوئے مغربی افریقہ تشریف لے جائیں گے۔ حضور نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا، اور سیرالیون کا تبلیغی دورہ فرمائیں گے۔ اور وہاں کی جماعت ہائے احمدیہ کے مخلص و فدائی احباب کو شرف ملاقات سے نوازنے کے علاوہ وہاں کی اقوام تک اسلام کا پیغام پہنچائیں گے۔ نیز وہاں کے احمدیہ مشنوں کا معائنہ فرما کر ان کی تبلیغی، تعلیمی اور طبی سرگرمیوں کا جائزہ لیں گے۔ اور تبلیغ اسلام کے موجودہ نظام کو زیادہ مضبوط و مستحکم بنانے اور اس میں مزید وسعت پیدا کرنے کے سلسلہ میں انہیں ہدایات سے نوازیں گے۔

احباب جماعت ان ایام میں اللہ تعالیٰ کے حضور خاص توجہ اور التزام سے دردمندانہ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضور کے جملہ ہم سفر ساتھیوں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر رہے۔ سب کو ہر طرح اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے۔ حضور کے اس الٰہی سفر کو اپنی عظیم الشان برکتوں سے نوازے اور غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے نہایت خوش کن نتائج ظاہر فرمائے۔ اور اسلام کے حق میں وہاں ایسی رَو چلائے کہ اسلام دنیا میں غالب آتا چلا جائے اور حضور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر لحاظ سے کامیاب و کامران اور بامراد ہوکر بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں اور اپنے مہجور خدام کو شرف دیدار سے مشرف فرما کر شاد کام کریں۔

آمین اللّٰھم آمین یا رب العالمین آمین۔

درخواست دعا

میں بوجہ ضعیفی دردوں اور خاص طور پر گھٹنوں کی دردوں سے سخت بیمار ہوں اور قریباً دو ہفتہ سے صاحب فراش ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ ملک محمد طفیل ٹمبر مرچنٹ اردو بازار لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت

تبلیغی و تربیتی دورے ۔۔ ریڈیو پر تقاریر ۔۔ اخبارات میں مضامین ۔ تقسیم لٹریچر ۔۔ درس و تدریس اور زراعتی شو میں بک سٹال ۔۔ ۲۸ احباب کا قبولِ حق

مرتبہ۔ مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مبلغ سیرالیون

(۳)

درس و تدریس

عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً روزانہ فری ٹاؤن میں نماز مغرب و عشاء کے درمیان درس القرآن اور درس الحدیث کا انتظام رہا۔ لیکن رمضان المبارک میں خاص طور پر اس طرف توجہ کی گئی اور باقاعدگی سے یہ سلسلہ جاری رہا۔ احباب کو روزہ کی اہمیت ضرورت اور رمضان المبارک کے فضائل سے واقفیت کرائی گئی جماعت اور غیر از جماعت کے احباب جو ایک خاصی تعداد میں ہماری مسجد میں نماز تراویح کے لئے تشریف لاتے رہے۔ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی غرض و غایت سے آگاہ کرنے کے لئے خاص لیکچروں کا سلسلہ فری ٹاؤن میں جاری رہا۔ اس سلسلہ میں مکرم امیر صاحب کے علاوہ مکرم حبیب احمد صاحب مکرم حامد اقبال صاحب بطور ٹیچرز احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن۔ الحاج بونگے جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ مسٹر عبدالکریم جبریل لوکل مشنری اور دوسرے احباب نے حصہ لیا۔ احباب جماعت کی تربیت اور انہیں دینی مسائل سکھانے کے لئے ہر مرکز میں مبلغین قرآن کریم حدیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتے رہے۔ اسی طرح متفرق مسائل بھی احباب جماعت کے سامنے بیان کرتے رہے۔

محترم امیر صاحب رمضان المبارک میں فری ٹاؤن سے ملحقہ جماعتوں گوڈریچ ۔۔ ولنگٹن اور لسٹر میں بھی ایک ایک روز جا کر تراویح پڑھاتے رہے اور درس دیتے رہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ ارشاد کے مطابق کہ سورۃ بقرہ کی سترہ آیات حفظ کروائی جائیں۔ جماعت کے دوستوں کو تحریک کی جاتی رہی۔ بعض احباب نے یہ آیات حفظ کر لی ہیں۔ اور بعض حفظ کر رہے ہیں۔

فری ٹاؤن میں قرآن مجید پڑھانے کے لئے ایک کلاس جاری کی گئی۔ اس میں ہر عمر کے احباب کو باقاعدگی سے پڑھایا جاتا رہا۔ اسی طرح کب لہ میں بھی اسی قسم کی کلاس عرصہ زیر رپورٹ میں باقاعدگی سے جاری رہی۔ جس میں روزانہ اوسطاً پندرہ احباب کو خاکسار پڑھاتا رہا۔ بو میں بھی اسی قسم کی کلاس عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی منصور احمد صاحب کے ذریعہ جاری رہی۔ نماز مغرب کے بعد دو روزانہ بیس انصار۔ خدام اور اطفال کو قرآن کریم اور قاعدہ یسرنا القرآن وغیرہ پڑھاتے رہے۔ مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود اور چوہدری انور حسن صاحب بھی مولوی صاحب کا ہاتھ بٹاتے رہے۔ باجے بو میں مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح عرصہ زیر رپورٹ میں چند دوستوں کو قرآن کریم اور یسرنا القرآن پڑھاتے رہے۔ مولوی صاحب کے دوسری جماعتوں کے دورہ پر جانے کی صورت میں چوہدری لطیف احمد صاحب عطا الرحیم صاحب حامد اور چوہدری بشیر احمد صاحب اختر باری باری یہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

کلوا جمیعاً

فری ٹاؤن میں رمضان المبارک کے ایام میں مکرم امیر صاحب نے مختلف اوقات میں کلوا جمیعاً کی تقریبات منعقد کیں۔ نماز مغرب سے پہلے دوست اپنے اپنے گھروں سے کھانا لے کر مسجد میں پہنچ جاتے۔ اور پھر افطاری اور نماز مغرب کے بعد سب مل کر کھانا کھاتے۔ ایسی تقریبات فری ٹاؤن۔ گوڈریچ۔ لسٹر اور ولنگٹن وغیرہ میں منعقد کی گئیں۔ بعد میں لیکچر دیا جاتا رہا۔ جس میں روزہ رکھنے اور اس کی برکات سے صحیح رنگ میں مستفید ہونے کی تلقین کی جاتی رہی۔

شوریٰ

اس سال کی مجلس شوریٰ کا اجلاس باجے بو میں منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں جماعتوں کے پچاس سے زائد نمائندگان تشریف لا کر شامل ہوئے۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے مناسب تجاویز پر غور کیا گیا۔ آخر میں نمائندگان کے متفقہ فیصلہ سے آمد و خرچ کا بجٹ سال ۱۹۷۰ء بھی منظور کیا گیا۔ شوریٰ کے انعقاد کے بارہ میں اور محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کی خبر ریڈیو سیرالیون نے نشر کی۔ اسی طرح یہ خبر ملک کے اخبارات میں بھی شائع ہوئی۔

اخبار افریقن کریسنٹ کا اجراء

سیرالیون مشن کی طرف سے جاری کردہ اخبار افریقن کریسنٹ جو بعض حالات کی وجہ سے کافی عرصہ سے بند تھا اس عرصہ میں دوبارہ جاری کیا گیا۔ اس میں اسلام اور احمدیت کے بارہ میں متعدد مضامین شائع کئے گئے۔ قرآن کریم کی اہم آیات احادیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات کے تراجم شائع کئے گئے۔ دسمبر ۱۹۶۹ء کا پرچہ کرسمس کے پیش نظر خاص مضامین پر مشتمل تھا۔ جو اعلیٰ کاغذ پر ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ یہ اخبار کینما بک سٹال میں آنے والے دوستوں کو مفت دیا گیا۔ بعض بیرونی مشنوں اور ملک کی لائبریریوں میں بھی بھجوایا گیا۔

لٹریچر

مکرم و محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے اپنے دو لمبے دوروں کے دوران متعدد پیراماؤنٹ چیفس۔ ڈسٹرکٹ آفیسرز۔ ڈاکٹرز پروفیسرز ٹیچرز۔ تاجر حضرات اور دوسرے معززین کو اسلامی لٹریچر تحفۃً پیش کیا۔ کینما میں حکومت کی لائبریری کے لئے قرآن کریم انگریزی، لائف آف محمدؐ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ دعوۃ الامیر وغیرہ کتب کا ایک سیٹ جو بیس کتب پر مشتمل تھا۔ لائبریرین کو پیش کیا۔ جسے انہوں نے نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اسی طرح کینما کے ایک عیسائی سیکنڈری سکول میں بھی سکول کی لائبریری کے لئے اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔ جسے اس سکول کے پرنسپل صاحب نے نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ ریویو آف ریلیجنز اور لنڈن مشن سے آمدہ رسالہ مسلم ہیرلڈ بھی ملک کی لائبریریوں میں بھجوایا گیا۔ محترم امیر صاحب نے پورٹ لوکو گرلز ٹریننگ کالج کی لائبریری کے لئے بھی اسلامی کتب کا سیٹ تحفۃً پیش کیا۔

اس سال مشن کی طرف سے ۱۹۷۰ء کا کیلنڈر آرٹ پیپر پر دو ہزار کی تعداد میں نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب شائع کیا گیا۔ اس کی طباعت پاکستان سے کرائی گئی۔ جس کی نگرانی اور دیگر انتظامات کا کام مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو نے جو ان دنوں رخصت پر پاکستان گئے ہوئے تھے نہایت جانفشانی اور محنت سے کیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ یہ کیلنڈر جہاں جماعت کے دوستوں نے حاصل کیا۔ وہاں دوسرے مسلم اور غیر مسلم احباب نے بھی حاصل کر کے خوشنودی کا اظہار کیا اور اس کی تعریف کی۔

بو ریجن کے مشنری مولوی منصور احمد صاحب بشیر اور باجے بو ریجن کے مشنری مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے اپنے اپنے حلقہ میں ذمہ دار احباب سے ملاقات کر کے اسلام کا پیغام پہنچاتے ہوئے مناسب لٹریچر تقسیم کیا۔ خاکسار نے شمالی ریجن میں عرصہ زیر رپورٹ میں مگبورکا مکینی اور کب لہ تینوں اضلاع کے آفیسرز (D.O.) اسسٹنٹ آفیسرز۔ پیرا ماؤنٹ چیفس۔ ٹاؤن چیفس۔ پروفیسرز بعض ڈاکٹرز انسپکٹرز آف سکولز۔ سکولوں کے ٹیچرز اور دیگر کئی معززین سے ملاقات کر کے اسلام کا پیغام پہنچانے کے ساتھ ساتھ اسلامی لٹریچر پونے دو صد کی تعداد میں تقسیم کیا۔ علاوہ ازیں مطالعہ کے لئے بیس سے زائد کتب دیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کب لہ میں جو Koinadugu ضلع کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ حکومت کی طرف سے ایک بین الاقوامی ہفتہ تعلیم منایا گیا۔ کمیٹی کے چیئرمین اس ضلع کے افسر (D.O.) اور سکرٹری سپروائزر آف سکولز مقرر ہوئے چند دیگر ممبران کے علاوہ خاکسار کو بھی اس کمیٹی ممبر منتخب کیا گیا۔ کب لہ شہر میں اور قریب دو ہوا کے دیہات میں اس کمیٹی کے وفد نے جو پانچ افراد انسپکٹر آف سکولز۔ سپروائزر آف سکولز۔ میڈیکل آفیسر کب لہ۔ افسر زراعت اور خاکسار پر مشتمل تھا تعلیم حاصل کرنے کے لئے لیکچروں اور ملاقاتوں کے ذریعہ تحریک کی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے بو، باجے بو اور کئی دوسرے مقامات کے پاکستانی مبلغین کو حکومت کی تقریبات میں بھی مدعو کیا جاتا رہا۔ ان تقریبات میں شامل ہو کر بھی حالات کے مطابق اسلام کا پیغام پہنچانے کی کوشش کی جاتی رہی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک ایسی تقریب برٹش پارلیمنٹ کے پانچ ممبروں کے سیرالیون کے دورہ پر بو آنے پر ریذیڈنٹ منسٹر کے ذریعہ منعقد کی گئی۔ بو ریجن کے مشنری مولوی منصور احمد صاحب نے ان ممبروں اور ریذیڈنٹ منسٹر کو قرآن کریم۔ اسلامی اصول کی فلاسفی وغیرہ کتب کا ایک ایک سیٹ پیش کیا۔ جسے انہوں نے قبول کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ (باقی)

دعا کی اہمیت اور اس کی برکات

(از مکرم خواجہ عبد المومن صاحب ربوہ)

قرآن کریم کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے درمیان حقیقی تعلق دعا کے ذریعہ ہی قائم ہوتا ہے اور دعا کے ذریعہ سے ہی ایک بندہ کو اپنے رب کی صفات پر ایک زندہ اور کامل یقین پیدا ہوتا ہے۔ اگر دعا کا حربہ اور دعا کی نعمت اللہ تعالیٰ ہمیں عطا فرماتا تو ہم مشکلات و مصائب کے وقت مایوسی کا شکار ہو جاتے اور اپنے آپ کو بالکل بے یار و مددگار پاتے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (سورہ نمل آیت ۶۳)

یعنی بتاؤ تو کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے جب وہ اس (خدا) سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ بے کس اور مضطرب انسان کی دعا سوائے خدا کے کوئی نہیں سنتا۔ اس آیت میں ایسے لوگوں کے لئے بھی سبق ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے شرکاء کے آگے جھکتے اور ان سے حاجات طلب کرتے ہیں۔ پھر ایک اور دوسری جگہ پر اپنے بندوں کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (سورہ المومن رکوع ۶)

ترجمہ:۔ تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ اگر تم پوری شرائط کے ساتھ میری طرف جھک کر دعا کرو گے تو میں تمہاری دعاؤں کو سنوں گا اور تمہاری حاجات اور ضروریات کو پورا کروں گا اور تمہیں مشکلات سے نجات دوں گا۔ لیکن ساتھ ہی یہ تنبیہ فرمائی

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (سورۃ الفرقان رکوع ۶)

(اے رسول) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا (اور استغفار) نہ ہو۔ ......

. . . .

پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہرگز ایسے لوگوں کی پرواہ نہیں کرتا جو عاجزی کے ساتھ اس کے حضور جھکتے نہیں۔ اور استغفار اور دعاؤں کو اپنا معمول نہیں بناتے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے آگے سر بسجود نہیں ہوتا۔ اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں نہیں کرتا اور تکبر کے انداز میں خشک ہونٹوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کو رسماً کہتا ہے کہ میری فلاں ضرورت پوری ہو جائے۔ ایسا شخص اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے اور اس کی دعائیں ہرگز قبولیت کا جامہ نہیں پہن سکتیں۔

دعا نام ہے اس بات کا کہ انسان اپنے آپ کو بالکل مردہ متصور کرے اور لاشئے محض سمجھے اور اللہ تعالیٰ کو تمام قدرتوں کا مالک اور تمام طاقتوں کا سرچشمہ سمجھے اور پھر اپنی روح کو آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہا دے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ دعا صرف زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کا اعتراف کر کے اس قوی اور مقتدر خدا سے ان سے بچنے کی طاقت اور قوت اور مغفرت (حفاظت) چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا گیا۔ تب خاص قوت اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر قائم رہنے کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے مگر بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت سے محض ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس سے منکر ہو گئے۔ کیونکہ وہ جبکہ حقیقت دعا کی نہیں جانتے جو قبولیت کا ذریعہ ہے تو وہ قبولیت دعا کی تاثیرات کو بھی نہیں پاتے اور ایک وجہ ان کی دعا سے منکر ہونے کی یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہو کر ہی رہے گا پھر دعا کی کیا حاجت ہے مگر میں خوب جانتا ہوں کہ یہ ذرا بہانہ ہے انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں اس کی تاثیرات پر بھی اطلاع نہیں اس لئے اس طرح کہہ دیتے ہیں۔ ورنہ اگر ان کا اعتقاد یقینی طور پر اس بات پر ہے تو پھر دکھوں اور بیماریوں میں وہ تدابیر اور علاج کیوں کرتے ہیں اگر ایسے ہی متوکل اور راضی بقضا ہیں تو پھر ذرا سی درد پر ڈاکٹروں اور طبیبوں کی طرف کیوں دوڑے جاتے ہیں۔

پھر حضور اقدس علیہ السلام نے اسی تقریر کے دوران دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دعا تو ایک ایسی شے ہے کہ کوئی مشکل ایسی نہیں جو کہ اس کے ذریعہ سے حل نہ ہو۔ کوئی غم ایسا نہیں جو دعا سے زائل نہ ہو جائے کوئی بیماری ایسی نہیں کہ جو اس کے ذریعہ سے دور نہ ہو۔ یہ میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں ہے میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ دنیا کی تنگیاں اور مشکلات جو کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ سے آسان کر دیتا ہے۔ دشمنوں کے منصوبوں سے یہ بچا لیتی ہے وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک کر دیتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اسی کے ذریعہ سے آتی ہے بس بڑا خوش قسمت وہ انسان ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے۔ انسان ہر وقت ایک سیلاب میں پڑا ہوا ہے۔ سو دعا ہی ایک ایسی شے ہے جو کہ اس کو اس سے نجات دلا سکتی ہے۔

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء الفضل ۷ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

نیز حضرت مسیح پاک علیہ السلام اپنی جماعت کو درد مندانہ رنگ میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو گے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے وہ کبھی بھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ تم کو عذاب دیوے بشرطیکہ تم ایمان لاؤ اور شکر کرو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۹-۳۲۰)

دعا کے شیریں ثمرات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں اگر دعا نہ ہوتی تو کوئی انسان خداشناسی کے بارے میں حق الیقین تک نہ پہنچ سکتا۔ دعا سے الہام ملتا ہے دعا سے ہم خدا تعالیٰ سے کلام کرتے ہیں۔ جب انسان اخلاص اور توحید اور محبت اور صدق اور صفا کے قدم سے دعا کرتا کرتا فنا کی حالت تک پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے جو لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۹۱)

ہمیں چاہیے کہ ہم اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے دعائیں کرنے کی پختہ عادت اپنے اندر پیدا کریں تا قبولیت دعا کے شیریں ثمرات ہمیں عطا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے عجائبات اور اس کے نمونے ہم اپنی آنکھوں سے اپنے وجودوں میں دیکھیں۔ اور ہمارے وجود اللہ تعالیٰ کی ذات پر گواہ ٹھہریں اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی ہستی کے منکر اور اس کی قدرتوں سے ناآشنا ہیں وہ ہمیں دیکھ کر اس بات کا اقرار کرنے پر مجبور ہو جائیں کہ فی الحقیقت ایک زندہ اور قادر و توانا خدا موجود ہے جو ان ناچیز بندوں پر اپنی تجلی فرماتا ہے۔ خدا کرے کہ ہم اتنی دعا کرنے والے بن جائیں۔ کہ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ ہم سے محبت کرنے لگے اور ہمارے گھر اس کی برکتوں سے ہمیشہ کے لئے بھر جائیں۔

آمین اللہم آمین

از مکرم ناصر احمد چوہدری کسان فارم ٹنڈو اللہ یار حیدرآباد
"آپ کی اکسیر اپھارہ" تین چار جانوروں پر آزمائی گئی ہے جس سے تین چار قیمتی جانور۔ "اکسیر اپھارہ کی وجہ سے بچ گئے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے آمین"
قیمت فی پیکٹ -/۱ روپیہ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فی صد کمیشن ڈاک خرچ ۱/۵۰ دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
کبوتر ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگز مال لاہور
ڈاکٹر سراج ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو مقبرہ بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع وجوہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال / سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۹۵۶

میں عبدالرؤف ولد فضل کریم صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ریٹائرڈ مدرس عمر ۵۶ سال بیعت ۱۹۲۷ء ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۲/۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ ایک مکان واقع سیالکوٹ شہر کرایہ ۱۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۶۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبدالرؤف دارالنصر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالمجید بی اے۔ بی ایڈ ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ

گواہ شد:۔ محمد ابراہیم لائبریری۔ صدر دارالنصر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۹۵۷

میں عالم بی بی زوجہ عبدالرحیم صاحب قوم کشمیری نائیک پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولے مالیتی ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ عالم بی بی۔ احمد نگر۔ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ محمد لطیف بٹ سیکرٹری امور عامہ احمد نگر۔ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:۔ سلیم احمد ولد خواجہ محمد شریف خواجہ ریسٹورنٹ گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۱۹۹۵۸

میں طیبہ نسرین ایم۔ ایس۔ سی بنت کیپٹن محمد احمد صاحب قوم الراعی پیشہ طالبہ عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ مکان ۹ گلی نمبر ۱۱ مصطفیٰ آباد لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

زیور طلائی وزن ۹ ماشے مالیتی ۹۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ طیبہ نسرین لاہور

گواہ شد:۔ محمد احمد لاہور

گواہ شد:۔ ڈاکٹر محمد اسلم ناصر لاہور

مسل نمبر ۱۹۹۵۹

میں نذیر بیگم زوجہ چوہدری غلام حیدر باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر حصول شدہ ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نذیر بیگم چک ۳۳ ج ضلع سرگودھا

گواہ شد:۔ ناصر احمد معلم وقف جدید چک ۳۳ جنوبی۔ ضلع سرگودھا

گواہ شد:۔ نذیر احمد زعیم انصار اللہ چک ۳۳ جنوبی۔ ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۱۹۹۶۰

میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری محمد دین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالامار کالونی ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۱/۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۰۰/- روپے

۲۔ زیورات طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ۱۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:۔ فاطمہ بی بی۔ نیو شالامار کالونی ملتان روڈ۔ لاہور۔

گواہ شد:۔ محمد شفیق نیو شالامار کالونی لاہور

گواہ شد:۔ مرزا عبدالکریم ملتان روڈ۔ لاہور۔

مسل نمبر ۱۹۹۶۱

میں حفیظہ بیگم زوجہ چوہدری نذیر احمد صاحب قوم سندھو۔ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ... ساکن چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱/۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۱۰۰/- روپے بذمہ خاوند ۱۰۰/- روپے کل ۲۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۳ تولے مالیتی ۳۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ حفیظہ بیگم چک ۳۳ ج۔ ضلع سرگودھا

گواہ شد:۔ ناصر احمد معلم وقف جدید چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد اسلم باجوہ پریذیڈنٹ جماعت چک ۳۳ ج۔ ضلع سرگودھا۔

جامعہ احمدیہ چھوڑنے طلبا توجہ کریں

مندرجہ ذیل ایسے طلباء جو جامعہ احمدیہ کو چھوڑ چکے ہیں۔ ان کے ذمہ ہوسٹل کے بقایا جات ہیں۔ ان طلباء کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے۔ مگر تاحال انہوں نے بقایا جات ادا نہیں کئے اب بذریعہ اعلان ان کو توجہ دلائی جاتی ہے اور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حسابات جلد صاف کریں۔

۱۔ نعیم اللہ پسر منشی محمد عبداللہ صاحب

۲۔ محمد اکرم طاہر پسر ملک محمد اسلم صاحب

۳۔ محمد افضال اظہر پسر ملک محمد یعقوب صاحب

۴۔ شہادت علی پسر رائے عبدالرحمٰن صاحب

۵۔ محمد ابراہیم پسر نورالدین صاحب

(سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے ماموں چوہدری عنایت احمد صاحب اکاؤنٹنٹ میونسپل کمیٹی میانوالی کی چھوٹی لڑکی مبارکہ کے پیٹ کا اپریشن منگل کو میانوالی ہیڈ کوارٹرز ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(قمر احمد مکان نمبر ۱/۱۴ محلہ دارالیمن ربوہ)

شربت خانہ ساز۔ نزلہ، زکام، انفلوئنزا، بلغمی کھانسی نیز امراض سینہ میں چھوٹے/بڑے کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہر موسم میں مجرب ہے۔ قیمت فی شیشی سوا روپیہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ (رجسٹرڈ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مغربی پاکستان کے صوبائی بجٹوں کی تیاری

لاہور ۶ راپریل۔ مغربی پاکستان میں ایک یونٹ کی تنسیخ اور نئے صوبوں کے گورنروں اور چیف سیکرٹریوں، منصوبہ بندی بورڈ کے چیئرمینوں اور مالیات کے سیکرٹریوں کے تقرر کے بعد نئے صوبوں کے بجٹوں کی تیاری کا کام پورے زور شور سے شروع ہو گیا ہے۔ حکومت نے ایک خاص کمیٹی مقرر کی ہے جو الگ صوبوں کے لئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے سرمایہ مختص کرے گی نئے صوبوں کے بجٹ افسروں کی نگرانی اور مشاورت سے تیار کئے جا رہے ہیں جنہیں مختلف صوبوں میں مقرر کرنے کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ توقع ہے کہ بجٹ عنقریب تیار ہو جائیں گے۔ ان کی توثیق مغربی پاکستان کے موجودہ گورنر لفٹنٹ جنرل عتیق الرحمن ہی کریں گے۔ صدر پاکستان نے ریلوے اور مختلف کارپوریشنیں اپنی تحویل میں رکھی ہیں۔ ان کے بجٹ الگ تیار کئے جائیں گے

صدر یحییٰ سے چین کے اقتصادی وفد کی ملاقات

ڈھاکہ ۶ راپریل۔ صدر جنرل یحییٰ خان سے کل ایوان صدر میں چین کے اقتصادی وفد نے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت چین کے وزیر غیر ملکی اقتصادی امور سانگ نی کر رہے تھے بعد میں صدر یحییٰ خان نے وفد کے ارکان کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔

ترکی کے زلزلہ زدگان کے لئے دوسری امدادی کھیپ بھیج دی گئی،

اسلام آباد۔ ۶ راپریل۔ ترکی میں زلزلہ سے متاثر ہونے والوں کے پاکستان کی طرف سے امدادی سامان کی دوسری کھیپ کل روانہ کر دی گئی۔ پاک فضائیہ کا ایک طیارہ سامان لے کر لاہور سے ترکی کے ایک ہوائی اڈے کی طرف روانہ ہو گیا۔ جو زلزلے سے تباہ شدہ گردیز کے قریب واقع ہے۔ ۲۴ ہزار پاؤنڈ وزنی کھیپ میں چاول، گندم، آٹا اور چینی شامل ہے۔

گدیز میں پھر زلزلہ، ایک گاؤں زمین بوس

گدیز (ترکی) ۶ راپریل۔ گدیز کے نواحی گاؤں کارمانلکہ کے ۱۵۰۰ گھر جو حالیہ زلزلوں سے کسی طرح بچ گئے تھے جمعہ کی رات کو زلزلہ کے مزید ۸ جھٹکوں سے زمین بوس ہو گئے اور اب ۱۰۸ گھروں پر مشتمل اس گاؤں میں ایک گھر بھی سلامت نظر نہیں آتا۔ گدیز سیکنڈری سکول کی عمارت بھی بالآخر جمعہ کے جھٹکوں کے باعث زمین بوس ہو گئی۔ اس عمارت میں جمعہ تک ایک امدادی مرکز قائم تھا

ٹرانسپورٹروں کی مجوزہ ہڑتال

لاہور ۶ راپریل۔ حکومت مغربی پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نئی ٹرانسپورٹ پالیسی پر عمل درآمد کرانے کا تہیہ کر چکی ہے اس سلسلہ میں ضروری انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ حکومت کی طرف سے عوام کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ ٹرانسپورٹروں نے نئی پالیسی کے نفاذ کے خلاف ۱۲ راپریل کو ہڑتال کرنے کی جو دھمکی دی ہے اس سے پیدا ہونے والی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

صوبائی حکومت نے کل ایک ہینڈ آؤٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے نئی ٹرانسپورٹ پالیسی، مسافروں کی حفاظت اور صوبہ کی ٹرانسپورٹ سروس کو جمہوری اصولوں سے ہم آہنگ بنانے کے لئے نافذ کی گئی ہے۔

معززو محترم جناب ملک صلاح الدین صاحب
ایم اے مؤلف اصحاب احمد قادیان:۔
آپ کی تجویز کردہ
بے بی ٹانک
دونوں بچوں کو تین ہفتہ سے کھلا رہا ہوں حیرت انگیز اثر کیا۔ دونوں نے پہلے بعد میں بھی کھانا ترک کر دیا۔
پیکنگ ۳/- ، ۱/۲۵ ڈاک خرچ ۱/۵۰

ضرورتِ سرمایہ
چالو حالت میں نفع بخش لمیٹڈ ادارہ کو کاروبار میں مزید توسیع کیلئے معقول منافع پر سرمایہ درکار ہے خواہش مند احباب اس پتہ پر لکھیں۔
"م" معرفت مینیجر الفضل ربوہ

تبدیل پتہ اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر
الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں،

مچھروں سے بچاؤ کیلئے
گولڈن ملکینڈ کریم استعمال کریں قیمت ایک روپیہ۔
المنار دواخانہ۔ ربوہ

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن طلباء و طالبات نے امتحان پاس کئے ہیں یا انعام حاصل کئے ہیں انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے چندہ دیا ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کامیابیوں کو شرف قبولیت بخشے اور اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

۱۷۔ عزیزہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری فضل نادر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ .. ۱۰ روپے
۱۸۔ " ناصرہ بیگم صاحبہ " " .. ۱۰ روپے
۱۹۔ عزیز محمود کریم صاحب عزیز آباد کراچی .. ۵ روپے
۲۰۔ " شاہد خلیل صاحب ۔ گوڑھل شاہ بولا ہور۔ .. ۱۰ روپے
۲۱۔ " شیخ محمد صادق صاحب ابن ماسٹر عطا محمد صاحب نقل دارالرحمت وسطی ربوہ .. ۵ روپے
۲۲۔ بچگان حکیم محمد عاشق صاحب بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ .. ۵ روپے
۲۳۔ عزیزہ حمیدہ بیگم رفعت جامعہ نصرت ربوہ (انعام ملنے پر) .. ۱۰ روپے
۲۴۔ ابن ڈاکٹر شمس الدین صاحب بھوانہ بازار لائل پور .. ۵ روپے
۲۵۔ عزیز مبین احمد و معین احمد پسران مرزا مقبول احمد ذبیح ربوہ .. ۵ روپے
۲۶۔ عزیزہ حامدہ بیگم ڈسکہ ضلع سیالکوٹ .. ۵ روپے
۲۷۔ عزیزہ نسیم اختر بنت و حبیب اللہ پسر حبیب اللہ خان صاحب ربوہ .. ۵ روپے
۲۸۔ بچگان چوہدری عبداللطیف صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ .. ۵ روپے

دیگر طلباء و طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی ہر خوشی کے موقع پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستِ دعا۔ میری والدہ صاحبہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد داؤد محمود احمد شاداب کالونی لاہور)

عبدوستو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائداعظم لاہور ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار ربوہ
ہماری مجرب ادویات کے متعلق اپنی آراء سے آگاہ فرماتے رہیں۔ اس سے ضرورت مندوں کو فائدہ اور آپ کو ثواب ہو گا۔

حب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس بیس روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۴/ گول کچہری بازار لائل پور

الہام اور فطرت صحیحہ ایک جوہر کے دو ٹکڑے ہیں

ان کو الگ الگ اور ایک دوسرے کے مغائر سمجھنا سخت نادانی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۔ کی تفسیر ہے اور اس میں قرآن مجید کے کتاب مبین ہونے کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ایمان کامل کبھی خالی فطرت کے غور سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ فطرت کامل ہو تو الہام کامل اس سے جدا ہی نہیں رہ سکتا وہ فوراً اس پر اسی طرح آگرتا ہے جس طرح وائرلیس کے صحیح آلہ پر خود بخود خبر گرنے لگتی ہے یا جو اذب بجلی پر بجلی

غرض الہام اور فطرت صحیحہ ایک جوہر کے دو ٹکڑے ہیں۔ اور ان کو الگ الگ سمجھنا سخت نادانی اور بے وقوفی ہے۔ فطرت صحیحہ اور جذبات متناسب کے نتیجہ میں ہی عشق الٰہی کی آگ بھڑکا کرتی ہے جو کلام کو کھینچ لیتی ہے اور وصال کو آسان کر دیتی ہے پس صحیح اور آسمانی کلام وہی ہو سکتا ہے جس کو فطرت صحیحہ اور جذبات سے کامل اتصال ہو اور بجائے جذبات کو مارنے کے وہ ان کو صحیح طور پر ابھارے اور فطرت صحیحہ اس کی تصدیق کرے کہ ہاں یہ کلام میرے جسم کا دوسرا ٹکڑا ہے اور فوراً اس کی طرف لپک پڑے۔ اس کے مقابلہ میں جو کلام فطرت صحیحہ کو مارنے کی کوشش کرتا ہے وہ لقیناً کتاب مکنون کے مخالف چلتا ہے اور خواہ منہ اس کی کس قدر ہی تصدیق کریں دل اس پر مطمئن نہیں ہو سکتے اور وہ ضرور اپنے مقصد کے پورا کرنے میں ناکام رہتا ہے کیونکہ وہ نصف دھڑ کی طرح ہے یا مجرد نر ہے کہ جو بغیر مادہ کے بچہ نہیں دے سکتا۔ غرض قرآن کریم کو یہ ایک بہت بڑی فضیلت حاصل ہے وہ کتاب مبین بھی ہے اور فطرت صحیحہ انسانیہ میں بھی یہ کتاب موجود ہے یعنی اس کا کوئی حکم انسانی فطرت کے مغائر نہیں۔ لیکن چونکہ بغیر آسمانی مدد کے فطرت صحیحہ کے باریک خزائن کا بھی اظہار نہیں ہو سکتا اس لئے اللہ تعالیٰ کتاب مبین اتارتا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے کتاب مکنون کا ظہور ہو۔ اور کتاب مکنون کے ذریعہ سے کتاب مبین کی لوگوں کو شناخت ہو اسی حقیقت کو صلحاء نے اس طرح بیان فرمایا ہے کہ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ یعنی دقائق فطرت کو سمجھنے سے ہی انسان کو خدا ملتا ہے مگر یہ فقرہ ناقص ہے اور شعر کا صرف ایک مصرعہ ہے حق وہی ہے جو قرآن کریم نے بتایا ہے کہ عرفان نفس سے خدا ملتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے کلام کے بغیر عرفان نفس بھی حاصل نہیں ہوتا۔ گویا انسان اپنی حقیقت کو سمجھنے کے لئے بھی کتاب مبین کا محتاج ہے اور یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے وابستہ اور پیوستہ ہیں۔

پھر فرماتا ہے لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔ اے محمد رسول اللہ! یہ عظیم الشان کلام جو ہم نے تجھ پر نازل کیا ہے۔ اسے لوگوں تک پہنچانے اور انہیں اس لازوال دولت سے متمتع کرنے کے لئے تیرے دل میں بنی نوع انسان کی ہدایت کی اتنی شدید تڑپ پائی جاتی ہے کہ شاید تو اپنی جان کو اس غم میں ہلاک کر دے گا کہ کیوں یہ لوگ اس کتاب مبین پر ایمان نہیں لاتے جو ان کی دنیوی اور اخروی بہبود کے لئے نازل کی گئی ہے۔ اور جس میں ان کی تمام روحانی اور جسمانی ترقیات کے راز مضمر ہیں۔ بَخَعَ کے معنے ہوتے ہیں اس طرح چھری پھیری کہ گردن کے پچھلے حصہ تک پہنچ گئی۔ گویا ذبح کرنے میں مبالغہ اور سختی سے کام لیا۔ ان معنوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس آیت میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بنی نوع انسان سے اتنی شدید محبت تھی کہ وہ ان کے غم میں اپنے آپ کو ہلاک کر رہے تھے"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۵۰/۱۰)

ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ مارچ ۱۹۷۰ء جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ر اپریل ۱۹۷۰ء تک فرما دیں بصورت دیگران کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جاوے گی۔

(منیجر)

تحریک جدید کے مجاہدین کی ایک اہم ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کا ایک مرسل ہمارے اندر پیدا ہوا ہے اور اس کی وجہ سے ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ ہمیں ہرگز نہیں بھلانی چاہیئے۔ ہمیں تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہیئے۔ تا دنیا کو معلوم ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تعلق حق اور صداقت کے ایک مینار سے ہے۔ اور مینار جتنا بلند ہوتا ہی اس کی روشنی پھیلتی ہے"

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے تحریک جدید کے ذریعہ اسلام کی روشنی تمام اکناف عالم میں پھیل رہی ہے۔ پس ہماری جماعت کے ہر فرد (مرد۔ عورت۔ اور بچہ) کو چاہیئے کہ حق اور صداقت کے مینار کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات (اشاعت اسلام۔ تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد) میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

قائدین مجالس خصوصی توجہ فرمائیں

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ اپنی کارگزاری کی رپورٹ آئندہ ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دے لیکن بہت کم مجالس نے اس اہم کام کی طرف توجہ فرمائی ہے۔ ایسی مجالس جنہوں نے ابھی تک ماہ فروری کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد از جلد بھجوا دیں۔ نیز جن مجالس نے سہ ماہی کی رپورٹس مرکز میں نہیں بھجوائیں وہ جلد از جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ گزشتہ تین ماہ کی رپورٹ ایک فارم پر بھی بھجوائی جا سکتی ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کانووکیشن تعلیم الاسلام کالج ربوہ

امسال تعلیم الاسلام کالج کا کانووکیشن انشاء اللہ ۴ر مئی بروز سوموار صبح نو بجے کالج ہال میں منعقد ہوگی۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس لئے بی اے / بی ایس سی اور ایم اے / ایم ایس سی کے جو امیدوار اس کانووکیشن پر اپنی ڈگری لینی چاہتے ہوں وہ کنٹرولر صاحب امتحانات پنجاب یونیورسٹی لاہور سے رابطہ قائم کریں۔ تاکہ یونیورسٹی سے ان کی ڈگریاں یہاں وقت پر پہنچ جائیں۔

امیدواروں کے لئے گاؤن کا بندوبست حسب سابق کیا جائے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ میری اہلیہ بیمار ہیں اور کچھ دنوں سے جناح ہسپتال کراچی میں بغرض علاج داخل ہیں علاج کے دوران ان کا ایک اپریشن بھی ہوا جس سے معلوم ہوا ہے کہ اندر کینسر ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (السید عبد اللہ شاہ)

۲۔ عزیز منور احمد ابن منظور احمد صاحب قریشی کوٹلی مرزاخان ضلع سیالکوٹ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں دونوں ٹانگوں سے معذور ہو گئے ہیں احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے

(غلام احمد طاہر گولبازار۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴